از عدالتِ عظمیٰ

کے کے شرما

بنام

کلونت سنگھ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 25 اپریل 1997

[کے راما سوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

بینک - مالی نقصان - (Pecuniary Loss) چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز - بینک کی گاڑی کا غیر سرکاری مقاصد کے لیے مبینہ استعمال - نیز بینک کے استعمال کے لیے نہ خرید اگیا فرنیچر - انکوائری کی گئی - اخراجات کی وصولی کا فیصلہ - ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا - ہائی کورٹ نے حکم کو کالعدم قرار دے دیا - اپیل پر، جوائنٹ رجسٹرار کو آپریٹو سوسائٹیز کو ہدایت دی گئی کہ وہ سماعت کا موقع دینے کے بعد ایک وجوہات پر مبنی حکم (Reasoned Order) جاری کرے - جوائنٹ رجسٹرار کا یہ نتیجہ کہ بینک کی گاڑی چیئرمین کے فرائض کی انجام دہی میں استعمال کی گئی تھی - خرید اگیا فرنیچر بینک کے زیر استعمال تھا - بینک کو کوئی مالی نقصان نہیں ہوا - فیصلہ دیا گیا: مذکورہ بالا نتیجے کے پیش نظر، اپیل کنندہ سے ذاتی طور پر اخراجات کی وصولی کی ہدایت جائز نہیں تھی اور ہائی کورٹ نے حکم کو درست طور پر کالعدم قرار دیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3431 سال 1997

سال 1994 کے سی ڈبلیو پی نمبر 9648 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 18.4.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے نیرج کمار جین اور محترمہ ابھا آر شرما۔

جواب دہندگان کے لیے آر ایس سودھی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے ماہر وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جو 18 اپریل 1995 کو دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 9648 سال 1994 میں دیا گیا تھا۔

پہلے جواب دہندہ نے فرنیچر خریدا تھا اور کہا تھا کہ وہ بینک کار کو غیر سرکاری مقاصد کے لیے استعمال کرتا تھا۔ اس بنیاد پر، اس پر اضافی چارج کیا گیا۔ 4 مئی 1993 کی معائنہ رپورٹ اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ بینک کے صدر کے طور پر پہلے جواب دہندہ نے قانونی دفعات کے مطابق فرائض اور جوابدہیوں کو نبھاتے ہوئے کار کا استعمال نہیں کیا تھا اور اس سلسلے میں ہونے والے اخراجات اور فرنیچر کی خریداری کی قیمت ان سے ذاتی طور پر وصول کی جا سکتی تھی۔ اس

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کی طرف سے کی گئی تفتیش سے پتہ چلا کہ پہلے جواب دہندہ نے بینک کار کا غیر مجاز استعمال کیا تھا اور فرنیچر وغیرہ کی خریداری کی تھی۔ یہ رائے دی گئی کہ اس نے غیر ضروری طور پر اخراجات برداشت کیے تھے اور اس لیے یہ اس سے سرچارج کے طور پر وصول کیے جانے کے جوابدہ تھا۔ جب اس نے اس حکم کو عدالت عالیہ میں چیلنج کیا تو عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن کی اجازت دی اور سرچارج آرڈر اور ضمیمہ پی 5 کو کالعدم قرار دے دیا جس میں 5000 روپے کی لاگت کے ساتھ سرچارج عائد کیا گیا تھا جسے ریاست برداشت کرے گی اور اپیل کنندہ کے خلاف اس کی وصولی کے لیے کارروائی کرنے کی آزادی ہوگی۔ جب معاملہ ہمارے سامنے آیا تو ہم نے جوائنٹ رجسٹرار، کوآپریٹو سوسائٹیوں کو ہدایت کی کہ وہ پہلے جواب دہندہ کو سماعت کا موقع دیں اور پھر ایک معقول حکم جاری کریں کہ آیا اس نے اس بینک کو کوئی نقصان پہنچایا ہے جس کا وہ چیئرمین ہے۔ 9 اپریل 1997 کے حکم نامے میں، رجسٹرار نے تفصیلی غور و فکر کے بعد فیصلہ دیا کہ مدعا علیہ نے مختلف سرکاری تقریبات میں شرکت کے لیے گاڑی کے استعمال کے لیے 1,15,888 روپے کی رقم خرچ کی تھی۔ اس نے فرنیچر کی خریداری کے اخراجات کے لیے 1,01,650.48 روپے کی رقم بھی خرچ کی۔ انہوں نے اصل میں سفر انجام دیا اور بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین کی حیثیت سے اپنے فرائض کی انجام دہی میں کار کا استعمال کیا۔ اس نے فرنیچر بھی خریدا اور فرنیچر بینک استعمال کر رہا ہے اور اس طرح اس نے بینک کو کوئی مالی نقصان نہیں پہنچایا ہے۔

مذکورہ بالا نتیجے کے پیش نظر، اپیل کنندہ سے ذاتی طور پر اخراجات کی وصولی کے لیے جاری کردہ ہدایت جائز نہیں ہے اور عدالت عالیہ نے سرچارج کے حکم کو صحیح طور پر کالعدم قرار دے دیا ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document